بنیان پر مچھر یا جوں کا خون لگا ہو تو اس حالت میں نماز پڑھنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13002

تاریخ اجراء: 02 ربیع الاول 1445ھ/19 ستمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنیان پر مچھر یا جوں کا خون لگا ہو اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی جائے، تو کیا وہ نماز ادا ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کپڑوں پر مچھر کا خون لگا ہو تو انہی کپڑوں میں نماز ادا ہو جائے گی، کیونکہ وہ خون ناپاک ہوتا ہے جو بہنے والا ہو، جبکہ مچھر اور جوں میں بہنے والا خون نہیں ہوتا۔

چنانچہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے: " كان الحسن لا يرى بدم الذباب والبعوض والبراغيث بأسا" یعنی امام حسن رضی اللہ عنہ مکھی، مچھر اور پسو کے خون میں کوئی حرج محسوس نہیں فرماتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث 2038، ج 02، ص 413، مطبوعہ ریاض)

فتاوی شامی میں ہے: "(ودم سمك۔۔۔ وقمل وبرغوث وبق) أي: وإن كثر بحر ومنية۔۔۔ وشمل ما كان في البدن والثوب تعمد إصابته أو لا، حلية، وعليه فلو قتل القمل في ثوبه يعفى عنه، وتمامه في الحلية۔ ولو ألقاه في زيت ونحوه لا ينجسه لما مر في كتاب الطهارة من أن موت ما لا نفس له سائلة في الإناء لا ينجسه۔" ترجمہ: "مچھلی، جوں، پسو اور کھٹمل کا خون پاک ہے یعنی اگرچہ یہ کثیر ہو۔۔۔ یہ حکم اس صورت کو بھی شامل ہے جو خون بدن اور کپڑے پر لگے خواہ جان بوجھ کر لگایا ہو یا اتفاقیہ لگ گیا ہو۔ اسی بنا پر اگر کسی نے جوں کو اپنے کپڑے پر مارا تو وہ خون معاف ہے، اس کی پوری بحث "حلیہ" میں مذکور ہے۔ اور اگر جوں کو زیتون کے تیل وغیرہ میں ڈال دیا تو وہ ناپاک نہیں ہوگا، اس کی وجہ کتاب الطہارۃ میں گزر چکی ہے کہ ایسے جاندار کی موت

جس میں بہتا خون نہ ہو، برتن کو ناپاک نہیں کرتی۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص576، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "**ودم** البق والبراغیث **والقمل** والکتان **طاھر** وإن کثر۔ کذافي السراج الوھاج" یعنی کھٹمل، پسو، جوں اور کتان (سرخ رنگ کا کیڑا جو شدید کاٹتا ہے) کا خون پاک ہے، اگرچہ کثیر مقدار میں ہو، جیساکہ سراج الوہاج میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج01، ص46، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: "مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر اور گدھے کا لعاب اور پسینہ پاک ہے۔" (بہارِشریعت، ج01، ص392، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net